

## 295203-بہت زیادہ شک کرنے والے کے شک کو مد نظر نہیں رکھا جاتا۔

سوال

میں نے محمد علیش رحمہ اللہ کی عبارت "مُنْجَلِيلٌ" میں پڑھی ہے کہ : "وَلَا تُشَرِّطْ غَلَبَةُ الظُّنُونِ فِي حَقِّ مُسْتَنْجِ الشَّكْ لِعَجْرَهُ عَنْهَا، وَيَكْفِي الشَّكْ فِيهِ" کیا آپ مجھے اس عبارت کا مضموم بتلا سکتے ہیں ؟ نیز یہ بھی بتلائیں کہ اس پر کس حد تک عمل صحیح ہے ؟

پسندیدہ جواب

ائیش محمد علیش رحمہ اللہ کی مکمل عبارت یہ ہے :  
"وَاجْبَهُ (دَلَكٌ) : أَيْ إِمْرَارٌ عَضْوَوْاً غَيْرَهُ عَلَى الْمَغْسُولِ... وَيَكْفِي فِيهِ : غَلَبَةُ الظُّنُونِ، عَلَى الصَّوَابِ؛ فَإِنَّمَا كَافِيَتِي فِي الْإِيْصَالِ الْوَاجِبِ بِالْإِجْمَاعِ، وَلَا تُشَرِّطْ غَلَبَةُ الظُّنُونِ فِي حَقِّ مُسْتَنْجِ الشَّكْ، لِعَجْرَهُ عَنْهَا، فَيَكْفِي الشَّكْ فِيهِ، وَيَجْبُ عَلَيْهِ الْمَوْعِنَةُ، وَلَا دُوَاءٌ لِمَالِهِ" ۝

یعنی غسل کے واجبات میں سے ایک یہ بھی ہے کہ غسل والے عضو پر ہاتھ یا کوئی اور چیز جسم پر ملیں ۔۔۔ صحیح ترین موقف کے مطابق یہاں اس حد تک ملنا کافی ہو گا کہ غالب گمان ہونے لگے کہ پانی پورے عضو تک پہنچ گیا ہے، لیکن بہت زیادہ شک کرنے والے کے بارے میں غالب گمان ہونے کی شرط نہیں ہے؛ کیونکہ شکوک میں بتلا شخص کے لیے غالب گمان کے درجے تک پہنچا مشکل ہے، اس مرضیں شخص کا شک کرنا ہی کافی ہے، اس مرضیں کی ذمہ داری بنتی ہے کہ وہ اپنے شک پر توجہ بھی نہ دے؛ کیونکہ شک کی بیماری کا یہی علاج ہے کہ اس پر توجہ نہ دی جائے۔ ختم شد  
"مُنْجَلِيلٌ" (127/1)

عربی عبارت میں موجود لفظ "مُسْتَنْجِ" فہتائے کرام کے ہاں اس قسم کے مسائل میں کسی چیز کی بہتان اور کثرت پر بولا جاتا ہے، لہذا {فَاسْتَنْجِ الشَّكْ} اس وقت بولتے ہیں جب شکوک بہت زیادہ ہو جائیں، شک انسان کی عادت بن جائے اور شکوک انسان پر غلبہ پالیں، یہ اندرازیاں مالکی فہتائے کرام کے ہاں مشور ہے۔

جیسے کہ "الموسوعة الفقهيّة الکویتیّة" (4/128) میں ہے کہ :  
"مُعْجَمُ تاجِ العروض اور اساسِ البلاض" میں ہے کہ : {اَسْتَنْجُ النُّومُ عَلَيْهِ} یہ جملہ مجازی طور پر کسی نیند کے غالب آجائے پر بولا جاتا ہے۔ نیز کسی بھی چیز کے غالب آجائے کے بارے میں یہ تعبیر صرف مالکی فہتائے کرام ہی استعمال کرتے ہیں، اس تعبیر میں ان کے سامنے اس لفظ کے لغوی معنی ہوتے ہیں، چنانچہ وہ : {اَسْتَنْجِ الشَّكْ} اس وقت کہتے ہیں جب کسی کو بہت زیادہ شکوک و ثبات نے گھیر یا ہو۔

جبکہ دیگر فہتائے کرام {غَلَبَةُ الشَّكْ} یا {كَثْرَ الشَّكْ} کی تعبیر اس وقت استعمال کرتے ہیں جب کوئی بہت زیادہ اتنا شک کرنے لگے کہ شک کرنا اس کی عادت بن جائے۔ ختم شد

شک کی بہتان اور انسان پر غالب آجائے کا مطلب یہ ہے کہ روزانہ اس بیماری کا سامنا کرنا پڑے، کوئی دن بھی اس کے بغیر نہ گزرے۔

چنانچہ علامہ حطاب رحمہ اللہ "مَوَاهِبُ الْجَلِيلِ" (1/466) میں کہتے ہیں :  
"فَهُتَّائَتِيَ کَرَامَ کی اصطلاح میں "مُسْتَنْجِ" اس شخص کو کہتے ہیں جسے ہر وضو، یا نماز میں شک ہو، یا ایک دوبار شک ضرور محسوس ہو، لیکن اگر کسی کو ایک دو دن یا تین دن کے بعد جا کر شک ہوتا ہے تو وہ شخص "مُسْتَنْجِ" نہیں ہے۔" ختم شد

تو خلاصہ یہ ہوا کہ : اول الذکر کتاب "مختصر الجلیل" کی عبارت کا مضموم یہ ہوا کہ : غسل کرنے والے کو غالب گمان ہونے لگے کہ اس نے اپنے عضو پر اچھی طرح ہاتھ مل یا بے، تو وضو کا پانی اعضا تک پہنچانے کے لیے یہی کافی ہے۔ یہ حکم اس شخص کے بارے میں جس پر شکوک و شبہات کا غلبہ نہیں ہے، کیونکہ اس کے لیے تو غالب گمان کی بجائے صرف خالی گمان ہونا ہی کافی ہے، غالب گمان چاہے نہ بھی ہو۔

کیونکہ ایسے شخص کے لیے شکوک و شبہات، غالب گمان کے حصول میں مانع میں اس لیے کہ غالب گمان کے حصول میں اسے شدید مشقت اٹھانی پڑے گی، جبکہ شریعت آسانی اور عدم حرج پر منی ہے۔

جیسے کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

(زیریہ اللہ بکم الیسرا ولائیہ بکم الغسرا۔)

ترجمہ : اللہ تعالیٰ تمہارے بارے میں آسانی کا ارادہ رکھتا ہے، وہ تمہارے بارے میں تکمیل کا ارادہ نہیں رکھتا۔ [البقرہ: 185]

ایسے ہی فرمایا :

(ما زیریہ اللہ بیکمل علیمین من حرج۔)

ترجمہ : اللہ تعالیٰ تمہیں کسی حرج میں ڈالنے کا ارادہ نہیں رکھتا۔ [المائدہ: 6]

نیز یہ بھی ہے کہ کثرت شک کا علاج عدم توجہ ہے، کیونکہ وہ سو سوں میں بمتلا شخص اگر شکوک و شبہات پر توجہ دے گا تو وہ سو سے مزید زیادہ ہوتے جائیں گے۔

چنانچہ علامہ درودیر حمہ اللہ "الشرح الصغیر" (1/170) میں کہتے ہیں :

"اگر کوئی شخص شکوک و شبہات میں بمتلا نہیں ہے اسے دوران وضو کی عضو کے دھونے میں شک ہو کہ آیا پانی عضو تک پہنچا ہے یا نہیں تو اس عضو کو دھونا اور ملنا لازم ہو گا۔ جبکہ شکوک و شبہات میں ملوث شخص پر شک کی حالت میں لازم یہ ہے کہ وہ شک کی طرف بالکل بھی دھیان نہ دے، کیونکہ شکوک کے پیچے چلنے سے انسان دین پر سرے سے چل جی نہیں سکے گا، اللہ تعالیٰ ہم سب کو وہ سو سوں سے محفوظ رکھے۔" ختم شد

اسی طرح علامہ صاوی رحمہ اللہ اپنے حاشیے میں لکھتے ہیں :

"پہلے تو یہ معلوم ہو کہ پورے اعضا کو یقینی طور پر دھونا لازمی ہے، اور یقین کے لیے غلبہ ظن ہونا کافی ہو گا، غیر مستحب (شکوک و شبہات سے دور شخص) کے بارے میں یہی معتمد موقف ہے۔"

اگذا جب تک یقین اور غالب گمان نہ ہو جائے اس وقت تک یہ عمل ضروری ہو گیا۔"

علامہ عدویٰ شکوک و شبہات میں گھرے ہوئے شخص پر لازم ہونے والی ذمہ داری کے بارے میں کہتے ہیں :

"جس عضو کے بارے میں اسے شک ہو تو وہاں گمان یا غالب گمان کسی کی بھی ضرورت نہیں ہے، نہ ہی وہ شخص اپنا عضو دوبارہ دھونے گا۔" ختم شد

"کفایہ الطالب الربانی" (1/216)

اسی طرح حاشیہ وسقی میں ہے کہ :

"شک کی بیماری میں بمتلا شخص مشکوک چیز کی طرف و جو بآ توجہ نہیں کرے گا؛ ایسے شخص کے لیے یہ بھی ضروری نہیں ہے کہ ظن غالب حاصل ہو؛ بلکہ یہ شخص تو ترد اور شک کی حالت پر

ہی اکٹھا کرے گا۔ یہی ہمارے شیع کا موقف ہے۔ "ختم شد  
"حاشیۃ الدسوی علی الشرح الکبیر" (1/135)

جبکہ دوسرے موقف یہ بھی ہے کہ شک کی بیماری میں بتلا شخص دل میں آنے والے پہلے خیال کو بنیاد بنائے گا اور بعد میں آنے والے خیال پر توجہ نہیں دے گا۔

جیسے کہ "التوضیح، مشرح مختصر ابن الحاجب" (1/163) میں ہے کہ:

"مسئلہ یعنی شک میں بتلا شخص کے ہاں سب سے پہلا خیال جب ذہن میں آئے گا وہی معتبر ہو گا سب کا اسی پر اتفاق ہے۔

پہلے خیال کو معتبر کرنے کا موقف بعض قرویین اہل علم کا ہے، اور ان کے اسی موقف کی تائید بعض متاخرین نے بھی کی ہے، ان کا کہنا یہ ہے کہ: جس وقت پہلا خیال ذہن میں آیا تو یہ وہ سلیم الذہن، لیکن بعد میں آنے والا خیال غیر عاقل کے ساتھ مشابہت کی وجہ سے آیا۔

ابن عبد السلام کہتے ہیں: مدونہ وغیرہ کی تحریروں کے مطابق دونوں خیالات ہی کا العدم ہوں گے، اس کے خیالات کو بالکل بھی نہیں دیکھا جائے گا، یہی وہ موقف ہے جسے بہت سے ہمارے ساتھ ملنے والے اہل علم نے راجح بھی قرار دیا اور اسی موقف کا اپنایا بھی ہے، یہاں یہ بھی بیان کیا جاتا ہے کہ بعض مشرق عربی کے اہل علم سے لفظ گھوٹکو ہوئی تو انہوں نے یہ بتلا یا کہ شکوں و شبہات میں بتلا شخص کے پہلے اور دوسرے خیال میں کسی قسم کی تفریق کے لیے کوئی اصول اور رضا بطر نہیں ہے، اور زمینی خالق اسی کی تصدیق کرتے ہیں۔ "ختم شد  
تفصیلات کے لیے "التح و الکلیل" (1/301) اور اسی طرح (2/19) کا مطالعہ فرمائیں۔